REGD No. L.5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۲۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم یکشنبہ یکم جمادی الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۶/۱۱ — ۲۴ نبوت ۱۳۳۶ ہش — ۲۴ نومبر ۱۹۵۷ء — نمبر ۲۷۸

حق تنسیخ استعمال کرنے کے سلسلے میں روس کی تازہ دھمکی پر وزیر اعظم چندریگر کا بیان

"اس دھمکی کا مقصد کشمیری عوام کو حق خود اختیاری سے محروم کرنا اور بین الاقوامی امن و سلامتی کو خطرے میں ڈالنا ہے"

کراچی ۲۳ نومبر۔ وزیراعظم جناب اسمٰعیل چندریگر نے کہا ہے۔ کہ کشمیر کے متعلق پانچ طاقتی قرارداد پر روس نے حق تنسیخ استعمال کرنے کی جو دھمکی دی ہے۔ اس کا مطلب کشمیری عوام کو حق خود اختیاری سے محروم کرنا اور بین الاقوامی امن و سلامتی کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ کل رات وزیراعظم نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا موجودہ قرارداد مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی ایک کوشش سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتی۔ یہ ان سابقہ قراردادوں کی بنیاد پر ہی مرتب کی گئی ہے۔ جنہیں ہندوستان قبل ازیں منظور کر چکا ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا۔ کہ کوئی انصاف پسند ملک ایسی قرارداد پر اعتراض کر سکتا ہے۔ اس میں صرف اتنا ہی تو کہا گیا ہے۔ کہ دونوں ملک مصالحانہ بات چیت جاری رکھیں۔ جناب چندریگر نے مزید کہا اصل مسئلہ یہ نہیں ہے کہ سیاسی لحاظ سے پاکستان کن ملکوں کے ساتھ ہے۔ بلکہ اصل مسئلہ یہ ہے کہ کشمیری عوام کو حق خود اختیاری دلایا جائے۔ تاکہ وہ آزادانہ اور غیر جانبدارانہ رائے شماری کے ذریعہ اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کر سکیں۔ آپ نے کہا روس کو یہ محسوس کر لینا چاہیئے۔ کہ کشمیر کے عوام ہمیشہ کے لئے غلامی میں نہیں رہ سکتے آخر وہ ایک دن اٹھ کھڑے ہونگے آخر میں آپ نے کہا جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے۔ وہ ہر ممکن طریقہ سے اس مسئلہ کا پُرامن حل تلاش کرنے کی کوشش کرے گا۔

صدر سکندر مرزا لبنان کے دو روزہ دورے پر بیروت پہنچ گئے

آپ اتوار کو کراچی واپس پہنچ جائینگے

بیروت ۲۳ نومبر۔ صدر اور بیگم سکندر مرزا لبنان کے دو روزہ دورے پر کل میڈرڈ سے بیروت پہونچ گئے۔ بیروت کے ہوائی اڈہ پر لبنان کے صدر جناب کمیل شمعون اور وزیر اعظم سمیع الصلح وزیر خارجہ چارلس ملک اور اعلےٰ سول و فوجی حکام نے ان کا استقبال کیا۔

پہونچنے کے تھوڑی دیر بعد انہوں نے لبنان کے صدر جناب کمیل شمعون سے ملاقات کی۔ جناب شمعون شام کو صدر اور بیگم سکندر مرزا کے اعزاز میں ایک استقبالیہ دعوت دے رہے ہیں صدر سکندر مرزا اتوار کی صبح کو بیروت سے کراچی روانہ ہو جائیں گے۔ قبل ازیں یہ اطلاع موصول ہو چکی ہے کہ اردن کے تین اعلےٰ فوجی و سول حکام کا ایک وفد پہلے ہی بیروت پہونچ چکا ہے۔ یہ وفد صدر سکندر مرزا کے نام شاہ حسین کا ایک پیغام لایا ہے۔

صدر سکندر مرزا نے اسپین کے سربراہ مملکت جنرل فرینکو کے نام شکریہ کا ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا ہے۔ کہ اسپین میں ہر جگہ جس گرمجوشی اور خلوص کے ساتھ ہمارا استقبال کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسپین [illegible]

[illegible] کے لوگوں کو پاکستان کے لوگوں سے بڑی محبت ہے۔ ہم انکے اس سلوک سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔

امریکہ کے مصنوعی شہاب ثاقب

واشنگٹن ۲۳ نومبر۔ امریکہ کی ہوائی فوج نے اعلان کیا ہے۔ کہ اس نے ایک راکٹ کے ذریعہ ۴۰ ہزار میل فی گھنٹہ کی رفتار سے مصنوعی شہاب ثاقب فضا میں چھوڑے ہیں۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ یہ شہاب گزشتہ ماہ کی ۱۶ تاریخ کو چھوڑے گئے تھے۔ اب یہ سورج کی کشش کے علاقہ میں داخل ہو گئے ہیں۔ خیال ہے۔ کہ یہ آئندہ ماہ سورج تک پہونچ جائیں گے۔ سورج زمین سے ۹ کروڑ انتیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ جب یہ چھوڑے گئے تھے۔ تو ان کی روشنی روسی سیاروں سے ۵ ہزار گنا زیادہ تھی۔

[illegible] سے زمین کی طرف اتر رہے ہے۔ خیال ہے کہ یہ [illegible]

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ نومبر۔ کل یہاں جمعہ کی نماز سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی ناسازئ طبع کے باعث حضور نے بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرمایا۔

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

لاہور ۲۲ نومبر (بذریعہ ڈاک) مکرم شیخ مسعود احمد صاحب رشید البرٹ وکٹر ہسپتال میں بعارضہ کینسر بیمار ہیں۔ بیماری تشویشناک صورت اختیار کر گئی ہے۔ احباب صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

— مکرم مولوی رحمت علی صاحب سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا کے متعلق لاہور سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے رو بصحت ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

جنرل اسمبلی میں پاکستان اور دوسرے بیس ملکوں کی قرارداد منظور ہو گئی

نیویارک ۲۳ نومبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے کل پاکستان اور دوسرے بیس ملکوں کی قرارداد منظور کر لی۔ اس قرارداد میں عالمی فوج کے لئے مزید ایک سال کے اخراجات کا انتظام کرنے کو کہا گیا ہے۔ نیز کہا گیا ہے۔ کہ آئندہ تمام ممالک مشترکہ طور پر یہ اخراجات برداشت کریں گے۔ قرارداد ۱۱ کے مقابلہ میں ۵۱ ووٹوں سے منظور ہوئی ۱۹ ملکوں نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ روس نے کہا اس فوج کے اخراجات صرف برطانیہ فرانس اور اسرائیل کو برداشت کرنے چاہئیں۔ کیونکہ انہوں نے ہی مصر پر حملہ کیا تھا جس کی وجہ سے عالمی فوج وہاں بھیجنی پڑی ہے

اردن کے ہوائی جہاز کو اترنے کی اجازت نہیں ملی

قاہرہ ۲۳ نومبر۔ مصر نے کل اردن کے ایک ہوائی جہاز کو قاہرہ میں اترنے کی اجازت نہیں دی اور جہاز کو عمان واپس جانا پڑا حکومت اردن اس واقعہ پر غور کر رہی ہے۔

پہلے مصنوعی سیارے کے راکٹ کا خول

واشنگٹن ۲۳ نومبر بعض امریکی سائنسدانوں نے اعلان کیا ہے کہ روس کے پہلے مصنوعی سیارے کے راکٹ کا خول اب کافی تیزی [illegible]

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۴ نومبر ۱۹۵۷ء

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت

فتح طائف پر مال غنیمت کی تقسیم کے وقت ایک انصاری نوجوان کی زبان پر حرف شکایت آ گیا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خبر ہوئی۔ تو انصار سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے جتلایا۔ کہ کس طرح وہ گمراہی میں گم تھے۔ اور آپ نے انہیں راہ ہدایت دکھائی۔ انصار خاموش تھے۔ پھر آپ نے خود ہی فرمایا۔ کہ تم اس کا جواب یہ دو۔ کہ تمہیں اپنے رشتہ داروں نے نکال دیا تھا ہم نے اپنے ہاں پناہ دی وغیرہ اس کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم یہ پسند کرتے ہو کہ دوسروں کی طرح تم بھی اونٹ بکریاں اپنے گھر لے جاؤ۔ یا یہ پسند کرتے ہو کہ "رسول اللہ" کو گھر لے جاؤ۔ انصار جو اس دوران میں رو رہے تھے یک دم پکار اٹھے کہ ہم "رسول اللہ" کو گھر لے جائیں گے۔ ہمیں اونٹ بکریاں نہیں چاہئیں۔ چنانچہ اس مکہ مکرمہ سے جس کو ہجرت کے وقت حضور نے حسرت کی نگاہ سے دیکھا تھا۔ آج خوشی خوشی انصار کے ساتھ نکلے اور مدینہ میں وفات تک رہے۔

یہ تھے انصار۔ پھر یہ انصار ہی تھے جنہوں نے باوجود معاہدہ کے مدینہ سے باہر نکلکر مہاجرین کے کندھے سے کندھا جوڑ کر بدر میں قریش کے تین چار گنا لشکر کو شکست فاش دی۔ اور جنگ احد میں جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دندان مبارک شہید ہوئے تو یہ ایک انصاری خاتون ہی تھی۔ جس نے اپنے خاوند بھائی اور باپ کی شہادت کی پرواہ نہ کی۔ اور آپ کے متعلق شہادت کی غلط خبر سنکر بے چین ہو گئی

اور جب اسے معلوم ہوا کہ آپ زندہ اور صحیح سلامت ہیں۔ تو اس کے دل کو چین آیا۔ جنگ خندق میں جب تمام مخالف عرب قبائل مدینہ پر چڑھ آئے۔ تو انصار نے جو خدمات بجا لائیں۔ اس کی نظیر نہیں مل سکتی۔

یہ تھے انصار جنہوں نے مہاجرین کو اپنی جائدادیں نصف نصف بانٹ دیں۔ اور ذرا سا میل بھی دل پر نہ لائے۔ یہ تھے انصار جو آنحضرت کے ابرو کے اشارہ پر مال تو کیا جانیں قربان کر دینا سعادت دارین سمجھتے تھے۔ یہ تھے انصار۔

جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے وفات پائی۔ تو یہ کوئی انوکھی بات نہ تھی۔ کہ ان کے دل میں خیال پیدا ہوا کہ خلافت ان کا حق ہے۔ مدینہ ان کا شہر تھا۔ انہوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور مہاجرین کو پناہ دی تھی۔ پھر ان کی دینی خدمات بھی اعلےٰ سے اعلےٰ تھیں۔ اس لحاظ سے وہ مہاجرین سے کسی طرح کم نہ تھے۔ بے شک مہاجرین سابقین اولین کا درجہ رکھتے تھے۔ لیکن انصار نے بھی اس وقت دین کی کشتی کو سہارا دیا تھا۔ جب بلا خیز طوفانوں میں وہ ڈگمگا رہی تھی۔۔ دوسری طرف حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس شان کے انسان تھے۔ کہ آپ آنحضرت صلعم کے اس چچا کے فرزند تھے۔ جس نے قریش کے سرداروں کے مقابلہ میں آپ کا ساتھ دینا پسند کیا۔ اور ان کی دھمکیوں کی ذرا بھی پرواہ نہ کی۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ وہ انسان تھے جو آپ کی سب سے پیاری بیٹی کے شوہر تھے۔ وہ انسان تھے جس نے گیارہ سال کی عمر میں سرداران قریش کے سامنے آپ کا ساتھ دینے کا عہد کیا تھا۔ جس نے ہجرت کے وقت آپ کے بستر پر لیٹ کر امکانی موت کی ذرا بھی پرواہ نہ کی۔ جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرمایا کرتے کہ انا مدینۃ العلم وعلی بابہا یعنے میں علم کا شہر ہوں۔ اور علی رضی اللہ عنہ اس کا دروازہ ہے۔ الغرض حضرت علی رضی اللہ عنہ ایسی شان کے انسان تھے۔ کہ بہتوں کا یہ قیاس کرنا کہ آپ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ ہوں گے۔ کوئی انوکھی بات نہ تھی۔ مگر

اللہ تعالےٰ کو کچھ اور ہی منظور تھا آسمان پر کچھ اور ہی فیصلہ ہو چکا تھا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خلافت کی قبا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو پہنائی گئی۔ ویسے یہ کوئی عجیب بات نہیں تھی۔ لیکن ایک شخص کو تعجب خیز مسرت ضرور ہوئی اور وہ تھے خلیفہ صدیق اکبر کے والد ماجد ابو قحافہ۔ انہوں نے جب سنا کہ مسلمانوں نے آپ کے لڑکے کو اپنا خلیفہ پسند کیا ہے تو انہیں اللہ تعالےٰ کی شان کے گن گانے کے سوا کچھ نہ سوجھ سکا۔ وہ مسرت فزا حیرت میں ڈوب گئے۔

اللہ تعالےٰ نے بعد میں ثابت کر دیا۔ کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا انتخاب ہی صحیح تھا چنانچہ وہ فتنے جو آپ کی خلافت کے عہد میں اٹھے۔ صرف آپ ہی ان کو دبا سکتے تھے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی زندگی میں اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ کو لشکر کا کمانڈر بنایا تھا۔ مگر لشکر ابھی روانہ نہیں ہوا تھا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وفات پا گئے۔ پھر یکدم مانعین زکوٰۃ کا فتنہ اٹھا۔ آپ کو لشکر روک لینے کا مشورہ دیا گیا۔ اور اسامہ رضی اللہ عنہ کو کمانڈری سے ہٹا دینے کا مشورہ بھی دیا گیا۔ مگر نرم دل صدیق فولاد ثابت ہوا۔ اور وقت نے بتا دیا کہ آپ کا فیصلہ ہی اصح تھا۔

خلافت کس کا حق تھا مسلمانوں میں اس کے متعلق ابھی تک جھگڑا چلا آتا ہے۔ شاید قیامت تک چلا جائے۔ جو لوگ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی بلا فصل خلافت کے قائل ہیں۔ ان کے پاس بھی بظاہر دلائل ضرور ہیں۔ ممکن ہے بعض لوگ اب بھی کبھی کبھی خیال کرتے ہوں۔ کہ انصار کا دعوےٰ بالکل بے بنیاد نہیں تھا لیکن تاریخ نے فیصلہ دے دیا ہے۔ کہ خلافت کا وہی حقدار تھا۔ وہی اس کا اہل تھا جس کو اس وقت الٰہی تصرف سے مسلمانوں نے انتخاب کیا۔ حالانکہ خود اس کے والد ماجد کو بھی اس انتخاب پر حیرانی تھی۔ کیا اس سے ثابت نہیں ہوتا کہ

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا انتخاب اللہ تعالےٰ ہی کی راہنمائی میں اسی کے تصرف سے معجزانہ طور پر ہوا تھا۔ اور آپ کو حقیقت میں اللہ تعالےٰ ہی نے خلیفہ بنایا تھا، نہ کہ انسانوں نے۔ پھر کیا اس سے بھی ثابت نہیں ہوتا کہ ایسے خلیفہ کو صرف اللہ تعالےٰ ہی معزول کر سکتا ہے کوئی فرد یا افراد اس کے خلاف پارٹی بنا کر اسے معزول نہیں کر سکتے ✦

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے برادر بزرگ چوہدری بشیر احمد خان صاحب بی۔اے۔ ایل ایل۔بی فروری سال حال سے جب سے ان کا Prostate کا اپریشن ہوا اب تک بیمار چلے آتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے صحت عطا فرمائے

نذیر احمد ریحانی محلہ دار الرحمت ربوہ

(۲) میرے والد لطیف احمد صاحب منصوری جیونت بلڈنگ لاہور دیر سے بیمار چلے آ رہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خلیق احمد ربوہ

(۳) قریشی محمد حنیف صاحب قمر آنریری مبلغ ہفتہ عشرہ سے بیمار ہیں کمزوری زیادہ ہے۔ میرا پوتا عبد المنان عرصہ ۵ ماہ سے بیمار ہے اور ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ نیز مجھے ایک ماہ سے شدید کھانسی ہے اور پہلو میں درد ہے۔ احباب ان سب کے لئے دعائے صحت فرمائیں۔ محمد علی از حافظ آباد

یورپ کا سرسبز و شاداب ملک ـــ ہالینڈ

ملک کے دلچسپ حالات ـــ لوگوں کی اسلام سے بڑھتی ہوئی دلچسپی

( )

(قسط ۲)

ہوا چکیاں

سمندر کے کنارے میدانی جگہ ہونے کی وجہ سے ہوا کا دباؤ خوب رہتا ہے ہر وقت ہوا کافی رفتار سے گذرتی رہتی ہے اللہ تعالیٰ نے اس قوم کو اس ہوا سے بھی کام لینے کی صلاحیت بخشی ہے۔ ملک میں جگہ بجگہ چکیاں لگا دی گئی ہیں جو کسانوں کے لئے امداد غیبی ہے۔

ہمارا مشن ہاؤس

صاف ستھرے اور پُر سکون شہر ہیگ میں ہمارا مشن ہاؤس ہے۔ نہ تو آبادی سے بالکل دور ہے اور نہ ہی گھنی آبادی کے درمیان ہے۔ کھلی اور پر فضا جگہ میں ایک معروف ترین شاہراہ پر واقع ہے۔ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں مشن ہاؤس کے لئے ایک نہایت ہی مناسب اور موزون جگہ عطا فرمائی ہے لوگ ہر جانب سے آسانی کے ساتھ آ جا سکتے ہیں۔

جماعت احمدیہ ہالینڈ

جماعت کے افراد کی تعداد اگرچہ بہت تھوڑی ہے۔ مگر ان میں اخلاص پایا جاتا ہے مسٹر عبد اللطیف ڈلیون اور مسز ناصرہ زمرمان مشن کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید اخلاص کی توفیق بخشے۔

مسز ناصرہ زمرمان فدا ئے معمر خاتون ہیں۔ احمدیت کے متعلق کافی مطالعہ رکھتی ہیں عیسائیت کے خلاف انہیں نت نئے سوالات سوجھتے ہیں۔ اور جب کبھی انہیں موقع ملتا ہو عیسائی مجالس میں جا کر ان پر سوال کرتی ہیں جنہیں سن کر وہ دنگ رہ جاتے ہیں یہ سب احمدیت ہی کی برکت سے ہے

لوگوں کی مشن سے دلچسپی

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے۔ کہ ہالینڈ میں کیتھولک فرقہ کی اجارہ داری ہے۔ اسلئے وہ ہماری راہ میں روڑے اٹکانے کی کوشش میں رہتے ہیں مسجد کے بناتے وقت بھی انہوں نے کافی مخالفت کی وہ اپنے اعتقادات میں بہت سخت ہیں۔ اور دوسرا اثر قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتے۔ اس لحاظ سے تبلیغ میں بہت سی دقتیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ مگر بہر حال یہ اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ وہ خود ہی اس کے لئے سامان پیدا کرتا رہتا ہے ان کی مخالفت کے باوجود مسجد بنی اور ہالینڈ کے چھوٹے بڑے سب اخباروں نے اس کی خبر جلی حروف میں شائع کی اور ساتھ ہی جناب حافظ قدرت اللہ صاحب انچارج ہالینڈ مشن کی تصویر بھی دی۔

لوگوں کی مشن سے دلچسپی کا اندازہ اس امر سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اس دفعہ ہم نے ماہانہ جلسہ کا اعلان اخبارات میں دینے کی بجائے انفرادی طور پر بھجوایا تا معلوم ہو کہ لوگ مشن سے کس قدر دلچسپی رکھتے ہیں شام کے وقت جب کارروائی شروع ہوئی تو مشن ہاؤس کا میٹنگ ہال لوگوں سے بھرا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جلسہ خوب کامیاب رہا۔ اسلام کے متعلق وضاحت کے ساتھ سوال و جواب ہوتے رہے۔ اس جلسہ میں ایک مقامی ڈچ ڈاکٹر وی یونگ جو علمی حلقہ میں کافی مقبول ہیں کا لیکچر "قرآن اور بائیبل" کے موضوع پر کروایا گیا۔ ہمارے ڈچ احمدی بھائی عبد اللطیف ڈلیون نے صدارت کے فرائض سرانجام دئے اور مسز ناصرہ زمرمان نے ایک علمی مضمون پڑھ کر سنایا۔

خاکسار کو بھی قرآن کریم کی تلاوت کا موقع ملا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہ سب کارروائی مکرم جناب حافظ صاحب انچارج مشن ہالینڈ کی نگرانی میں تکمیل پذیر ہوئی۔

دراصل یورپ میں ہمارے مشنوں کے ساتھ دلچسپی میں اضافہ کا باعث وہ مساجد ہیں جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے جماعت نے قربانی کر کے بنائی ہیں۔ درحقیقت یہ ساری بیداری مسجد کے قیام کی وجہ سے ہے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ خلیفۃ المسیح الثانی کی ذات بابرکات ہمارے لئے خدا تعالیٰ کی دی ہوئی ایک نعمت عظمیٰ ہے۔ آپ نے محض تائید الٰہی سے جماعت کی عدیم المثال رہنمائی فرمائی ہے۔ آپ نے یورپ میں مساجد کی تعمیر کر کے اسلام اور احمدیت کی بنیادوں کو مضبوط سے مضبوط تر کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو لمبی اور باصحت زندگی عطا فرما دے۔ اللّٰھم آمین۔

اگرچہ بعض بااثر حلقے ہمارے مخالف ہیں۔ اور وہ ہر موقع پر رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگوں کی مشن کے ساتھ دلچسپی بڑھ رہی ہے۔ میں نے بعض لوگوں کو مشن ہاؤس میں آویزاں قرآنی آیات کے قطعات کو پڑھنے کی کوشش کرتے ہوئے دیکھا۔ میرے دریافت کرنے پر انہوں نے کہا کہ ہمیں عربی سیکھنے کا بے حد شوق ہے۔ اسلئے ہم نے معمولی سی عربی سیکھی ہوئی ہے بعض دوستوں نے مجھ سے عربی پڑھنے کے شوق کا اظہار بھی کیا۔ یہ سب باتیں بتلاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کے پھیلنے کے سامان مہیا کر رہا ہے اور وہ دن دور نہیں جب کہ سارا یورپ اسلام کے نور سے منور ہوگا اور اہل یورپ اللہ تعالیٰ کے ذکر اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و امی پر درود بھیجتے ہوئے نظر آئیں گے۔

احباب جماعت خاص طور پر ہالینڈ مشن کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہاں کے لوگوں کو جلد از جلد اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

خلافتِ حقّہ اسلامیہ

(نظم [illegible])

آئینہ دار نورِ رسالت خلافت است
شیرازہ بندِ روحِ جماعت خلافت است

دیدم بسے نظام بروئے زمیں مگر
جانِ نظام و حُسنِ سیاست خلافت است

میزانِ پادشاہی و جمہوریت غلط
قسطاسِ مستقیمِ عدالت خلافت است

ہر یک طریقِ دشمنِ تسکینِ رہرواں
راہِ نجات و امن و سلامت خلافت است

در مسجد و امام ندانی کہ راز چیست
مسجد جماعت است و امامت خلافت است

اے بے خبر بہ ظلّ خلافت۔ بیا! دگر
بر روئے خاک شجرۂ راحت خلافت است

بگذر ز نفسِ خویش ظلوم و جہول باش
نشنیدہ ای کہ بارِ امانت خلافت است

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کیلئے دے ـــ

گردشِ زمین اور قرآنِ مبین

(از مکرم مولوی ظفر محمد صاحب مولوی فاضل۔ ربوہ)

یہود و نصاریٰ نے اول تو یہ ظلم کیا کہ آسمانی صحیفوں میں لفظی اور معنوی تحریف کر کے ان کی صورت و سیرت مسخ کر دی۔ اور پھر دوسرا ظلم یہ کیا کہ جب اپنی محرّف و مبدّل کتب کو سائنس کے مطابق نہ پایا تو اعلان کر دیا کہ مذہب اور سائنس میں باہم کوئی تعلق نہیں۔ گویا اپنی خطا خدا تعالیٰ کی طرف منسوب کر کے خود تو بری ہو گئے اور اللہ تعالیٰ پر یہ اتہام لگا دیا کہ تیرے قول اور فعل میں مطابقت نہیں ہے حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے قول اور فعل میں ہمیشہ تطابق رہا ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ جھوٹ نہیں بولتا۔ جو وہ کہتا ہے وہی کرتا ہے اور جو وہ کرتا ہے وہی کہتا ہے۔ اس کے قول اور فعل میں نہ صرف تطابق ہے بلکہ ساتھ ہی تلازم بھی ہے۔ اگر سائنس کا کوئی سچا اور ثابت شدہ مسئلہ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہونے والے کسی کلام کے مخالف ہو تو یہ اس امر کا ثبوت ہو گا کہ وہ کلام درحقیقت اللہ تعالیٰ کا کلام نہیں ویسے ہی اگر سائنس کا کوئی مسئلہ کسی ایسے کلام سے ٹکرا رہا ہو جو واقعی اللہ تعالیٰ کا کلام ہو تو پھر وہ مسئلہ بجائے سائنس کا مسئلہ کہلانے کے کسی غلط نظریہ کی پیداوار کہلائے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے قول اور فعل میں مطابقت لازمی ہے اور ٹکراؤ ناممکن ہے۔

یہ ایک حقیقت ثابتہ ہے کہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور کلام بھی ایسا کہ جس کی حفاظت کا خود خدا تعالیٰ نے اعلان فرمایا ہوا ہے اور صدیوں کا تجربہ شاہد ہے کہ وہ اعلان سچا ہے۔ کیونکہ مخالفین قرآن باوجود ہزار کوشش کے قرآن کریم میں کوئی تغیر و تبدل ثابت نہیں کر سکے۔ پس قرآن نہ صرف یہ کہ حقیقی سائنس کا مخالف نہیں بلکہ وہ خود ایک علمی سائنس ہے اور ہر علمی سائنس کا وہ منبع اور معیار ہے۔ عملی سائنس دنیا میں جو بھی صداقت پیش کرے گی قرآن حکیم میں اسے پہلے سے موجود پائے گی اور یہ وہ حقیقت ہے کہ جسے زمانہ مستقبل تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے گا۔ بلکہ ایک وقت آئے گا کہ جب انسان کی ذاتی تحقیقات کی حدود ختم ہو جائیں گی تو پھر انسان قرآن کریم ہی کی روشنی میں آگے بڑھے گا اور پھر اللہ تعالیٰ کے قانون قدرت کے ایسے عجائبات کا انکشاف ہو گا جو آج انسان کے وہم و گمان میں بھی نہیں آ سکتے۔

گردشِ زمین کا مسئلہ ایک نیا مسئلہ ہے قرآن کریم کے نزول سے قبل کسی کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا کہ زمین حرکت کر رہی ہے۔ ایسے ہی قرآن کریم کے نزول کے بعد بھی صدیوں تک دنیا اس حقیقت سے نا آشنا رہی ہے۔ حتیٰ کہ مسلمان مفسرین اپنی تفاسیر میں حرکت زمین کا ذکر کرتے ہوئے تاویلات سے کام لینے لگ جاتے تھے اور کہہ دیتے تھے کہ یہ قیامت کے دن ہو گا اور وہ ایسا کرنے پر مجبور تھے کیونکہ ان کے پاس کوئی عملی ثبوت موجود نہ تھا۔ حالانکہ قرآن کریم کی متعدد آیات زمین کی حرکت اور گردش کی شہادت دے رہی ہیں اور نہ صرف گردش کی بلکہ گردش کی کیفیت بھی بتاتی ہیں۔ ذرا اس بارے میں قرآن کریم کا انداز بیان ملاحظہ فرمایئے اور غور فرمایئے کہ کس قدر لطیف ہے۔ بعض آیات میں ایسے الفاظ رکھے گئے ہیں جن سے صرف زمین کی حرکت کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ مثلاً زمین کے متعلق (۱) ظہر (یعنی سواری) (۲) مناکب (یعنی کندھے) اور مہد و مہاد (جھولا پنگھوڑا) کے الفاظ استعمال کئے گئے۔ جن سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ زمین حرکت کر رہی ہے پھر بعض آیات میں بتایا کہ زمین کی ایک حرکت محوری ہے۔ مثلاً سورہ نحل میں فرمایا والقیٰ فی الارض رواسی ان تمید بکم اور یہی الفاظ پھر سورہ لقمان میں دہرائے ان الفاظ میں لفظ رواسی اور لفظ تمید خاص طور پر قابل توجہ ہیں رواسی کے عام معنی جبال سمجھے جاتے ہیں۔ لیکن حقیقتاً جبال اور رواسی دو الگ الگ معانی پر روشنی ڈالتے ہیں۔ جبال پہاڑوں کی ظاہری پُرعظمت صورت کا نام ہے اور رواسی ان کی اندرونی کیفیت۔ دونوں کی حیثیت اور سیرت پر روشنی ڈالنے کے لئے مخصوص ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس فرق کو واضح کرنے کے لئے فرمایا والجبال ارسٰھا یعنی جبال کو جب رسو بخشا گیا تو وہ رواسی کہلائے لہٰذا ہمیں دیکھنا چاہیئے کہ "رسو" کے کیا معنے ہیں۔ مفردات راغب میں لکھا ہے "رسا الشیء۔ ثبت" یعنی کسی چیز کے رسو پانے کے معنے یہ ہیں کہ اس نے قرار پایا اور ٹک گئی اور ویسے ہی "رسوت بین القوم" کے معنے ہیں اثبت بینھم ایقاع الصلح یعنی جو لوگ لڑنے لگے تھے میں نے ان میں سمجھوتہ کرا کے صلح کرا دی۔

پھر دوسرا لفظ تمید ہے۔ یہ لفظ فعل مضارع ہے۔ اس کی ماضی مَادَ اور مصدر میدٌ ہے۔ جس کے معنی ہیں اضطراب الشیء العظیم کاضطراب الارض یعنی بہت بڑی چیز کی حرکت جیسے کہ زمین کی حرکت۔ مادت بہ الارض ای دارت یعنی زمین نے اسے چکرا دیا۔ رجلٌ مائدٌ۔ ایسا آدمی جس کو چکر آتے ہوں۔ المائدۃ۔ الدائرۃ من الارض یعنی زمین کا دائرہ۔ والمائدۃ الطبق الذی علیہ الطعام ویقال لکل واحدۃ منھما مائدۃ یعنی وہ ظرف جس پر کھانا دھرا ہو اسے بھی مائدہ کہتے ہیں اور دسترخوان اور کھانا دونوں الگ الگ بھی مائدہ کہلاتے ہیں۔

اس لغوی تحقیق سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ان الفاظ میں کہ القیٰ فی الارض رواسی ان تمید بکم میں مندرجہ ذیل حقائق پوشیدہ ہیں۔ اوّل یہ کہ زمین گول ہے دوم یہ کہ وہ گھوم رہی ہے۔ سوم یہ کہ رواسی یعنی پہاڑ اس کی گردش میں توازن پیدا کرتے ہیں اور اس کو بے جا جھکولوں سے بچاتے ہیں۔ چہارم یہ کہ رواسی اور گردش زمین انسانوں اور حیوانوں کے لئے سامان معیشت پیدا کرنے میں ممد ہیں۔ پنجم یہ کہ زمین کی یہ گردش چکی کی گردش کی طرح ہے۔ کیونکہ چکی کے متعلق بھی دارت الرحیٰ بولتے ہیں۔ اور یہاں زمین کے متعلق بھی مادت الارض بمعنی دارت الارض استعمال ہوا ہے لہٰذا زمین کی اس گردش سے مراد گردش محوری ہے۔ جس سے دن رات پیدا ہوتے ہیں۔

پھر اسی پر بس نہیں بلکہ قرآن کریم میں اس گردش محوری کے علاوہ زمین کی ایک اور گردش کا بھی ثبوت ملتا ہے۔ جیسے فرمایا وتری الجبال تحسبھا جامدۃ وھی تمرّ مرّ السحاب یعنی جب تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو تو سمجھتے ہو کہ وہ ایک ہی جگہ کھڑے ہیں۔ حالانکہ وہ بادلوں کی طرح اڑے جا رہے ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے کہ بادلوں کی حرکت محوری نہیں ہوتی۔ لہٰذا اس آیت میں زمین کی اس گردش کی طرف اشارہ ہے جس سے فصول اربع پیدا ہوتی ہیں جو ایک سال میں جا کر پوری ہوتی ہے۔ نیز قرآن کریم کے ان الفاظ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ پہاڑوں کی زمین میں وہی حیثیت ہے جیسی بادبانوں کی کشتی میں۔

پھر اسی پر بس نہیں بلکہ قرآن کریم زمین کی سالانہ گردش کی کیفیت پر بھی روشنی ڈالتا ہے۔ جیسے فرمایا والارض بعد ذالک دحٰھا (النازعات) اور پھر دوسری جگہ سورہ والشمس میں فرمایا والارض وما طحٰھا۔ اور مفردات راغب میں لکھا ہے الطحو کالدحو یعنی طحو اور دحو ہم معنی ہیں اور طحو کے معنی ہیں بسط الشیء والذھاب بہ یعنی کسی چیز کو پھیلا بچھا کر ساتھ لئے پھرنا پھر اس لئے پھرنا کے ثبوت میں حضرت امام راغب ایک شاعر کا یہ مصرعہ بطور شاہد پیش کرتے ہیں ؎

طحا بک قلب فی الحسان طروب

یعنی تیرا حسینوں کو دیکھ کر آپے سے باہر ہو جانے والا دل تجھے کہاں کہاں لئے پھرا اب اس حقیقت کی روشنی میں والارض وما طحٰھا کے معنے یہ ہوئے۔ کہ خود زمین اور پھر اس کو سرگردان رکھنے والی طاقت ایک حسن ازل کے وجود کی شاہد ہیں۔ پھر قرآن کریم صرف اسی بیان پر اکتفا نہیں کرتا کہ زمین کسی خارجی کشش کے ہاتھوں گردش پر مجبور ہے۔ بلکہ ساتھ ہی اس سالانہ گردش کی کیفیت بھی طحو اور دحو کے الفاظ میں بیان فرما دی ہے۔ کیونکہ زمین جس رنگ میں سالانہ گردش کر رہی ہے اس رنگ کی گردش کو عربی زبان میں طحو اور دحو ہی سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اقرب الموارد میں لکھا ہے یقال للاعب بالجوز ابعد المدیٰ وادحہ۔ یعنی اخروٹوں

تماشہ دکھانے والے مداری سے کہا جاتا ہے کہ لمبا فاصلہ رکھ کر اخروٹوں کو دیکھو کرو۔ اب ذرا اس کیفیت پر غور فرمائیے کہ جب ایک چابک دست مداری چار پانچ اخروٹوں کو دائیں بائیں باری باری ہوا میں اس طرح پھینکے کہ اس کے ہاتھ میں ہر وقت صرف ایک ہی اخروٹ رہے تو اخروٹوں کی آمد و رفت کی کیا صورت بنتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ذیل کی صورت بنے گی۔

اور یہی صورت زمین کی سالانہ گردش کی ہے۔ لہٰذا قرآن شریف سے نہ صرف زمین کی گردش ثابت ہے بلکہ اس کی دونوں گردشوں کے اسباب۔ فوائد اور کیفیات پر بھی قرآن کریم روشنی ڈالتا ہے۔ تبارک اللّٰہ رب العٰلمین

ملتان شہر میں احمدیہ لائبریری کا افتتاح

محض اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے مورخہ ۱۵/۱۱/۵۷ بعد نماز جمعہ۔۔۔۔ احمدیہ لائبریری ملتان شہر کا افتتاح کیا گیا۔ مولوی رحیم بخش صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم میاں محمد یوسف صاحب آف پشاور نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرمی میاں محمد سعید صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد نے لائبریری کی ضرورت پر تقریر کی۔ ازاں بعد خاکسار نے احباب جماعت کو تاکید کی کہ ہم مل کر کوشش کریں اور لائبریری کو کامیاب بنائیں۔ اور دعا کے بعد تمام حاضرین کو مٹھائی تقسیم کی گئی احباب کرام ہماری لائبریری کی کامیابی کے لئے خاص طور پر دعا فرماویں۔

(عبدالرحمٰن امیر جماعت ہائے احمدیہ ملتان)

درخواست دعا

مکرم میاں غلام احمد صاحب سٹینو گرافر لائلپور کی چھوٹی بچی عرصہ ایک ماہ سے بیمار ہے اب بہت کمزور و لاغر ہو گئی ہے۔ اور حالت خراب ہے احباب کرام درویشان اور بزرگان کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ عزیزہ کی صحت یابی کے لئے خاص طور پر دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

لجنہ اماءاللہ کراچی کے دوسرے سالانہ اجلاس کی مختصر روئداد

لجنہ اماءاللہ کراچی کا دوسرا سالانہ جلسہ ۱۷ نومبر ۱۹۵۷ء کو احمدیہ ہال میں منعقد ہوا۔ محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ لجنہ مرکزیہ ربوہ کی طرف سے بطور نمائندہ شریک ہوئیں پہلا اجلاس ۱۰ بجے صبح زیر صدارت محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری محمد حسین صاحب مرحوم شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم نظم اور عہد نامہ کے بعد محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب صدر لجنہ کراچی نے افتتاحی تقریر فرمائی ان کے بعد استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ربوہ کا پیغام پڑھ کر سنایا پھر بیگم شاہ نواز صاحبہ نے لجنہ کراچی کی سالانہ رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ فرحت جبیں اور امۃ الوحید کے مضامین کے بعد محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ نے تقریر فرمائی۔ اور لجنہ کی ترقی کے لئے مفید اور قابل قدر تجاویز پیش کیں۔ اسی اجلاس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات اور پیش گوئیوں کو مذاکرہ علمیہ کے رنگ میں پیش کیا گیا۔ جس میں جمیلہ عرفانی اور شمس النساء خالد عرفانی نے حصہ لیا۔

پہلے اجلاس کے بعد دو گھنٹے کا وقفہ دیا گیا

لجنہ اماءاللہ کراچی کی طرف سے اس موقعہ پر مختلف چیزوں کے اسٹال لگائے گئے تھے۔ ظہر اور عصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد دوسرا اجلاس دو بجے دوپہر کے بعد زیر صدارت محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترمات ثریا عبدالرحمان۔ امۃ القیوم بشیر احمد ذکیہ عرفانی فرخندہ بیگم اور نصرت عبدالملک نے تقاریر کیں۔ اس اجلاس میں اشعار کا ایک پروگرام پیش کیا گیا جس کے لئے شرط پیش کئے جاتے۔ بہنوں نے اس پروگرام کو دلچسپی سے سنا۔ اس میں دونوں گروپ برابر رہے گروپ لیڈر فرحت بیگم اور حبیبہ بیگم تھیں اس کے بعد محترمہ استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے خطاب کیا۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ کراچی نے استانی صاحبہ اور حاضرات کا شکریہ ادا کیا۔ چندہ تحریک جدید اور دوسری تحریکات کی طرف توجہ دلائی۔ آخر میں استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ نے لجنہ کراچی کی ان کامیاب ممبرات کو انعامات اور سندات دیں۔ جو لجنہ مرکزیہ کی طرف سے لئے گئے امتحانات میں کامیاب ہوئی تھیں۔

پانچ بجے دعا کے بعد جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ (جمیلہ عرفانی۔ نائب جنرل سیکرٹری لجنہ اماءاللہ کراچی)

تحریک جدید اشاعت اسلام اور اشاعت احمدیت کا واحد ذریعہ ہے

فرمایا!

(۱) تحریک جدید خدا کے فضل اور برکت سے آئی ہے۔ ہر شخص کو اس میں حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

۲۔ میں نے پچھلی دفعہ کہا تھا۔ کہ یہ قحط کا زمانہ ہے۔ مصائب اور آفات کا زمانہ ہے۔ لیکن جس طرح ایک ماں اپنے آپ کو فاقہ رکھتی ہے۔ لیکن اپنے بچہ کو فاقہ نہیں آنے دیتی۔

۳۔ اسی طرح تم بھی دین سے ماں جیسی محبت کرو۔ خود فاقہ کرو۔ لیکن دینی کاموں میں سستی نہ آنے دو ——

۴۔ بے شک یہ قحط کے دن ہیں۔ مصائب کے ہیں۔ آفات کے ہیں۔ مگر دین کی خدمت کرنیوالا بھی تمہارے سوا کوئی نہیں۔

۵۔ اگر دین کو فاقہ مارو گے۔ تو تم ہی مارو گے۔ اگر اسے پالو گے۔ تو تم ہی پالو گے۔ اگر اس کی خاطر فاقہ کرو گے۔ تو تم ہی کرو گے۔ اگر کوئی قربانی کرو گے۔ تو تم ہی کرو گے۔ کیونکہ اس کا وجود خدا تعالےٰ نے تمہارے سپرد کیا ہے۔ تم ہی اس کے ولی ہو۔ تم ہی اس کے محافظ ہو۔ تم ہی اس کے متکفل ہو۔ تم ہی اس کے مربی ہو۔ اس کا ولی اور مربی تمہارے سوا کوئی نہیں۔ نہ کوئی آج تمہارے سوا اسلام کی خبر پوچھنے والا ہے۔ اور نہ کوئی اس کی خاطر قربانی کرنیوالا ہے۔

۶:- اور نہ کوئی اس سے محبت کرنے والا ہے۔ اگر تم غفلت کرو گے۔ تو یہ مردہ ہو جائیگا۔

(۶) اگر تم ہوشیار رہو گے۔ تو یہ جیئے گا۔ اگر اس کی خاطر قربانی کرو گے۔ تو تم کرو گے لیکن یاد رکھو! اگر تم دین کے لئے قربانی کرو گے۔ تو تم بھی زندہ رہو گے۔ کیونکہ جو شخص خدا تعالیٰ اور اس کے دین کے لئے قربانی کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ اسے مرنے نہیں دیتا“

(۷) اگر تم نے دیانت داری سے احمدیت کو قبول کیا ہے۔ تو

اے مردو! اور اے عورتو!! تمہارا فرض ہے۔ کہ تحریک جدید کے اغراض و مقاصد میں میرے ساتھ تعاون کرو۔ زمین و آسمان کا خدا جانتا ہے۔ کہ میں جو کچھ کر رہا ہوں۔ اپنے نفس کے لئے نہیں کر رہا۔ خدا تعالیٰ اور اسلام کے لئے کر رہا ہوں۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کر رہا ہوں۔

پس تم آگے بڑھو۔ اور اپنا تن۔ اپنا من اور اپنا دھن خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے قربان کر دو“

(۸) پس ہر جماعت میں ہر مرد ہر عورت تحریک جدید کے جہاد میں شامل ہو جائیں۔ ایک بھی ایسا احمدی نہ ہو۔ جو تحریک جدید کے جہاد میں شامل نہ ہو گیا ہو۔ مردوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنے ساتھ اپنے چھوٹے بچوں کو بھی جو خود نہیں کما سکتے۔ ان کی طرف سے بھی کچھ نہ کچھ دیں۔ اور جو پہلے سے شامل ہیں۔ وہ اپنا وعدہ نئے سال کا گذشتہ سال سے اضافے کریں۔ بلکہ چونکہ نفل فرض سے زیادہ ثواب کا موجب ہوتے ہیں۔ اس لئے اگر آپ کو اللہ تعالیٰ توفیق بخشش دے۔ تو دس بیس۔ تیس یا اس سے بھی زیادہ شرح سے اضافہ کریں۔ تا اشاعت اسلام کی جڑیں مضبوط ہوں۔

(برکت علی خاں دفتر وکیل المال)

ضروری اعلان

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر جو احمدی احباب ربوہ میں عارضی طور پر کوئی دوکان یا سٹال لگانے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ پندرہ دسمبر ۱۹۵۷ء تک اپنی درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش کے ساتھ پتہ ذیل پر بھجوا دیں۔ پندرہ دسمبر ۱۹۵۷ء کے بعد آنے والی کسی درخواست پر غور نہیں ہو سکے گا۔

درخواست دہندہ کو اس امر کی توضیح کرنی ہوگی کہ انہیں کس قدر جگہ کی ضرورت ہوگی۔

(صدر عمومی ربوہ)

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

۱۔ جن مجالس نے ابھی تک نئے مطبوعہ فارم ہائے کیفیت خدام الاحمدیہ پُر کر کے نہیں بھجوائے۔ وہ فوراً بھجوائیں۔

۲۔ نئے سال کے لئے تمام قائدین اپنی اپنی مجالس کے خدام کی مجموعی لسٹیں تیار کر کے مرکز کو ارسال فرمائیں۔ ان فہرستوں میں مندرجہ ذیل کالم مندرج ہوں۔

نام خادم۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ موجودہ عمر۔ تعلیم۔ پیشہ۔ موجودہ پورا پتہ۔ تاریخ بیعت۔ تاریخ درخلہ انصار۔ کیفیت قائدین ان فہرستوں کو اچھی طرح سے چیک کر کے اور اپنے اور ناظم تجنید کے دستخطوں سے فوراً مرکز کو بھجوا دیں۔

(مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کیلئے اجتماعی دعا اور صدقہ

مورخہ ۲۰ نومبر ۱۹۵۷ء کو طلباء ہوسٹل جامعہ احمدیہ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لئے اجتماعی دعا کی نیز بطور صدقہ ایک بکرا ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کیا۔

اللہ تعالیٰ ہمارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

(سیکرٹری ہوسٹل جامعہ احمدیہ ربوہ)

ادائیگی زکوٰۃ

ادائیگی زکوٰۃ ہر اس مسلمان پر فرض ہے۔ جس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو۔ زکوٰۃ ادا نہ کرنا اللہ تعالیٰ کے واضح حکم کی نافرمانی ہے۔

ایسے اموال جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو۔ مگر ادا نہ کی جائے ضائع ہو جاتے ہیں احباب اپنے اموال سے زکوٰۃ کا حصہ الگ کر کے داخل خزانہ فرما دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال)

درخواست دعا

میرے مفلوج حصہ میں سردی کی وجہ سے تکلیف زیادہ ہو گئی ہے۔ اور کھچ نے میں کافی دقت محسوس ہوتی ہے۔ نیز خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اور طبیعت مضمحل ہو جاتی ہے۔ افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام صحابہ کرام و درویشان قادیان

جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ ہفتہ ہوگا

تمام جماعت ہائے احمدیہ اور دوسرے احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق امسال بھی جماعت احمدیہ پاکستان کا گیارھواں سالانہ جلسہ بتاریخ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۷ء بروز جمعرات جمعہ، ہفتہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

چندہ جلسہ سالانہ

اس زمانہ میں حقیقی اسلام یعنی احمدیت کے قائم کرنے اور مومنوں کے ایمان کو تازہ کرنے کے لئے جلسہ سالانہ سے زیادہ مفید اور پر اثر اور کوئی طریق کار نہیں۔ اس مبارک موقعہ پر ہزاروں ہزار لوگ اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیارت حاصل کرتے ہیں اور حضور کے زندگی بخش کلمات سنتے ہیں۔ اور مرکز کی دوسری برکات سے بہرہ اندوز ہوتے ہیں۔ اس جلسہ کے اخراجات کے لئے اور اس موقعہ پر آنیوالے مہمانوں کی خدمت کے لئے جو درحقیقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہی مہمان ہیں۔ چندہ جلسہ سالانہ وصول کیا جاتا ہے۔ جس کی سالانہ شرح ہر احمدی کی ایک ماہ کی آمد کا دسواں حصہ ہے اگرچہ گذشتہ سالوں کی نسبت سال رواں میں اس مد کی آمد میں اس وقت تک نمایاں بیشی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی وصول شدہ رقم متوقع اخراجات سے بہت کم ہے۔ حالانکہ جلسہ سالانہ سر پر آگیا ہے۔ لہٰذا میں تمام احباب اور عہدہ داران سے گذارش کرتا ہوں کہ اب مزید التواء کی گنجائش نہیں براہ مہربانی فوری طور پر یہ چندہ جمع کر کے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کر دیا جائے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

۲۲ کی خدمت میں درخواست ہے کہ میری صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماتے رہیں۔

(خاکسار کیپٹن (ڈاکٹر) محمد رمضان ریٹائرڈ محلہ دار الصدر غربی ربوہ)

(۲) میرا چھوٹا بھائی عزیز محمد شریف بعارضہ بخار و درد سینہ بیمار ہے۔ اور ہسپتال میں داخل ہے۔ پہلے سے افاقہ ہے احباب صحت کامل کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار نذیر احمد کارکن دفتر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ہم پانچ سال کے اندر غذا کے معاملے میں خود کفیل ہو جائیں گے

مرکزی وزیر غذا و زراعت مسٹر عبد اللطیف بسواس کا اعلان

کراچی ۲۲ نومبر:- مرکزی وزیر غذا اور زراعت مسٹر عبد اللطیف بسواس نے اس عزم کا اظہار کیا ہے۔ کہ مشرقی پاکستان سے غلہ کی سمگلنگ روکنے کے لئے سخت اقدامات کئے جائیں گے۔ کیونکہ صوبے میں غذائی قلت کی سب سے بڑی وجہ یہی ہے

مسٹر بسواس نے کہا کہ وہ سمگلنگ کی روک تھام کے لئے معاشرت دشمن عناصر کے خلاف جلد ہی موثر اقدامات کرنے والے ہیں۔ ایسے اقدامات کا یہ موزوں ترین وقت ہے۔ کیونکہ نئی فصل حال ہی میں کٹ کر آئی ہے۔ مرکزی حکومت یہ تمام کارروائیاں دونوں صوبائی حکومتوں کے مشورے سے کر رہی ہے۔

وزیر خوراک نے یہ بتانے سے تامل کیا کہ سمگلروں کے خلاف کیا اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ لیکن انہوں نے زور دے کر کہا کہ یہ اقدامات بہت موثر ہیں۔ اور اس ملک کے تمام باشندوں کا فرض ہے کہ وہ حکومت سے پورا تعاون کریں تاکہ ملک کا غذائی مسئلہ آسانی سے حل کیا جا سکے۔

مسٹر بسواس نے کہا کہ مشرقی پاکستان میں اس سال فصل بہت اچھی ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ بیرونی ممالک سے بھی چاول درآمد کیا جا رہا ہے۔ اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ مشرقی پاکستان میں چاول کی قیمتیں گرنے لگی ہیں۔ آپ نے بتایا کہ مشرقی پاکستان کے باشندوں کو چاول مہیا کرنے کے لئے ملک کے دونوں صوبوں میں وصولی غلہ کی مہم چلائی جائے گی۔

پیداوار بڑھانے کی مہم کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر بسواس نے کہا کہ یہ مہم جزوی طور پر کامیاب ہوئی ہے۔ اب اس کے طویل المیعاد پہلوؤں پر عملدرآمد کی رفتار بھی تیز تر کر دی گئی ہے۔ ملک میں مزید اراضی زیر کاشت لائی گئی ہے۔ اور فی ایکڑ پیداوار بھی زیادہ ہو گئی ہے۔

زرعی اور غذائی ترقی پر ایک کروڑ ستر لاکھ ڈالر خرچ کئے جائیں گے

عالمی ادارہ خوراک و زراعت نے پاکستانی مندوب کو دوبارہ صدر منتخب کر دیا

روم ۲۲ نومبر۔ اقوام متحدہ کا ادارہ خوراک و زراعت اادارے کے ارکان کے زرعی اور غذائی منصوبوں کی امداد کے لئے ۵۹-۱۹۵۸ء میں ایک کروڑ ستر لاکھ ڈالر خرچ کرے گا یہ رقم ادارے کی کانفرنس میں منظور کی گئی ہے جو آجکل یہاں منعقد ہو رہی ہے

ادارے کے لئے بجٹ میں گذشتہ دوسالہ بجٹ کے مقابلے میں ۳۶ لاکھ ڈالر زائد رقم رکھی گئی ہے۔ امریکہ نے ایک کروڑ ڈالر کا بجٹ تجویز کیا تھا۔ لیکن ناروے کی تجویز پر مجموعی رقم میں اضافہ کر دیا گیا۔

پاکستانی مندوب مسٹر ایس۔ اے حسنی کو دو سال کے لئے ادارے کی کونسل کا دوبارہ صدر منتخب کر لیا گیا ہے۔ مسٹر حسنی پاکستان کی وزارت اقتصادی امور کے سیکرٹری ہیں اور ۱۹۵۵ء میں پہلی بار اس عہدے پر بلا مقابلہ منتخب ہوئے تھے۔

ادارے کی کونسل کو اس کی مجلس عاملہ کی حیثیت حاصل ہے جس کے اجلاس سال میں دوبار منعقد ہوتے ہیں۔ جن میں ادارے کے کام کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے مختلف امور میں مشورہ دیا جاتا ہے۔

امریکی آبدوز کراچی میں

کراچی ۲۲ نومبر۔ پاکستانی بحری فوج کے زیر اہتمام پیر سے بحیرہ عرب میں جو جنگی مشقیں شروع ہو رہی ہے۔ ان میں حصہ لینے کے لئے ایک امریکی آبدوز کل کراچی پہنچ گئی۔ امریکہ کے چار تباہ کن اور دو تیل بردار جہاز بھی مشقوں میں شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ برطانیہ ایران اور ترکیہ کے جہاز بھی کراچی پہنچ گئے ہیں۔ حکومت پاکستان نے متعدد دوست ملکوں کے مبصرین کو یہ مشقیں دیکھنے کی یہ دعوت دی ہے۔

ایل۔ایل بی کے آئندہ امتحانات

لاہور ۲۲ نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ لاء کالج کے آئندہ امتحانات ایف۔ ای۔ ایل تیرہ مئی ۱۹۵۸ء اور ایل ایل۔ بی، ایل ایل۔ ایم دونوں ۱۴ مئی سے شروع ہوں گے۔ ایف ای۔ ایل اور ایل ایل۔ بی کے سپلیمنٹری امتحانات علی الترتیب پندرہ اور سولہ دسمبر ۱۹۵۸ء سے شروع ہوں گے۔ سپیشل ٹیسٹ ان لا اور ڈپلوما کے امتحانات بھی ۱۴ مئی سے شروع ہوں گے۔

دیہی ترقیاتی علاقہ میں سڑکوں کی تعمیر

بہاولپور ۲۲ نومبر۔ صادق آباد کے دیہی ترقیاتی علاقہ میں اپنی مدد آپ کی مہم بڑی تیزی سے جاری ہے اس مہم کے تحت اس علاقہ کے لوگوں نے دیہات کو ایک دوسرے سے پختہ سڑکوں کے ذریعہ ملانے کے لئے گذشتہ ماہ اکتوبر میں تین میل لمبی سڑک تعمیر کی اب تک اس علاقہ میں اپنی مدد آپ کے تحت ستر میل لمبی سڑکیں تعمیر کی جا چکی ہیں۔ اس ترقیاتی علاقہ میں صفائی کا انتظام بھی بہت اچھا ہو گیا ہے۔ اور مچھر کی تمام پرورش گاہوں کو پر کر دیا گیا ہے۔

بس کھڈ میں جا گری۔ آٹھ ہلاک

نئی دہلی ۲۲ نومبر۔ شملہ سے ۲۰ میل دور مسافروں سے بھری ہوئی ایک بس ایک گہرے کھڈ میں جا گری۔ جس سے آٹھ مسافر ہلاک اور ۲۲ مجروح ہو گئے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) خاکسار کئی روز سے بیمار ہے احباب کرام سے درخواست ہے کہ میری صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد سعید دارالرحمت غربی۔ ربوہ

(۲) میرا لڑکا منیر احمد (دارالصدر غربی ربوہ) عرصہ سے بیمار چلا آ رہا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے شفائے کاملہ کے ساتھ درازی عمر عطا فرمائے آمین

(میاں) سلطان احمد درویش قادیان۔ گورداسپور

مسلم لیگی لیڈر جداگانہ انتخابات کا بل پیش کرنے پر مصر ہیں

چندریگر کے نام خانصاحب کے پیغام پر شدید اعتراض

کراچی ۲۳ نومبر اطلاع ملی ہے کہ مرکزی کولیشن حکومت کے مسلم لیگی لیڈروں نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ۲۸ نومبر سے شروع ہونے والے قومی اسمبلی کے اجلاس میں جداگانہ انتخابات کا بل پیش کرنے پر اصرار کریں گے اور اگر وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے تو وہ حکومت سے الگ ہوجانا منظور کریں گے۔

مسلم لیگی لیڈروں نے یہ فیصلہ وزیر اعظم چندریگر سے ڈاکٹر خانصاحب کی اپیل کے جواب میں کیا ہے۔ ڈاکٹر خانصاحب نے وزیر اعظم کے نام اپنے پیغام میں یہ اپیل کی تھی کہ وہ اس وقت تک قومی اسمبلی کے اجلاس میں طریق انتخابات کا مسودۂ قانون پیش نہ کریں۔ جب تک ری پبلکن پارٹی اس مسئلہ پر رائے قائم معلوم نہیں کر لیتی۔ ڈاکٹر خانصاحب نے یہ خط ری پبلکن پارٹی کے قائد کی حیثیت سے بھیجا تھا۔ لیکن مسلم لیگی لیڈروں نے اس معاملے میں ڈاکٹر خانصاحب کے مشورہ پر سخت اعتراض کیا ہے۔ مسلم لیگی لیڈروں کا کہنا ہے کہ مسلم لیگ نے جداگانہ انتخابات کے نفاذ کا سمجھوتہ مرکزی ری پبلکن پارلیمنٹری پارٹی سے کیا تھا اور اب وہ پارلیمنٹری پارٹی سے ہی اس سلسلہ میں کوئی سروکار رکھ سکتی ہے۔ لہذا ڈاکٹر خانصاحب کو اپنی پارٹی کی طرف سے مسٹر چندریگر کو مشورہ دینے کا کوئی حق حاصل نہیں۔

رضاکارانہ خون دینے پر قیدیوں کو معافی

لاہور ۲۳ نومبر۔ حکومت مغربی پاکستان نے ایسے تمام قیدیوں کو پندرہ دن کی معافی دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ جنہوں نے خون جمع کرنے کی مہم میں حصہ لے کر رضاکارانہ طور پر بلڈ بینک کو اپنا خون پیش کیا ہے

تھل میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے رقم

ملتان ۲۳ نومبر تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے تھل کے علاقوں رکھ خوشاب اور ہڈالی میں سڑکوں کی تعمیر کے لئے ایک لاکھ نوے ہزار روپے کی رقم منظور کی ہے توقع ہے کہ تعمیری کام اگلے ماہ شروع کر دیا جائے گا۔

الیکٹریکل انجنیئرنگ کے امتحانات

لاہور ۲۳ نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ الیکٹریکل انجنیئرنگ (ڈگری) کے امتحانات ۲۷ نومبر سے شروع ہوں گے۔ یہ امتحانات گورنمنٹ انجنیئرنگ کالج کے نئے بلاک میں نو بجے صبح سے شروع ہوں گے

بھارت کو امریکہ سے بڑا قرض نہیں ملے گا

واشنگٹن ۲۳ نومبر با اختیار حلقوں کی اطلاع کے مطابق صدر آئزن ہاور نے فیصلہ کیا ہے کہ فی الحال بھارت کے پنجسالہ ترقیاتی منصوبے کے لئے کانگرس سے کسی بڑے قرض کی منظوری کی درخواست نہ کی جائے امریکی محکمہ خارجہ نے دوسرے پنجسالہ منصوبے کے سلسلے میں بھارت کی ضروریات کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد سفارش کی تھی کہ اگلے سال کے بجٹ میں بھارت کی امداد کے لئے فیاضی کے ساتھ رقم مخصوص کی جائے لیکن صدر نے یہ سفارش منظور نہیں کی کیونکہ انہیں اندیشہ ہے کہ اس مرحلے پر جبکہ روس کے ساتھ میزائلوں کی سرد جنگ جاری ہے کانگرس اقتصادی امداد میں اضافے کی کوئی تجویز منظور نہیں کرے گی۔

کمیونسٹ چین کی نمائندگی کی تجویز مسترد

نئی دہلی ۲۳ نومبر کل یہاں مزدوروں کے بین الاقوامی ادارے آئی۔ ایل۔ او۔ کی علاقائی کانفرنس میں بھارت۔ برما کی یہ تجویز چھ کے مقابلے میں ۲۰ ووٹوں سے مسترد کر دی گئی کہ کانفرنس میں کمیونسٹ چین کو نمائندگی دینے کے سوال پر بحث کی جائے تو ملک غیر جانبدار رہے۔ تجویز کے خلاف ووٹ دینے والوں میں برطانیہ بھی شامل تھا

بی سی جی کے ٹیکوں کی مہم

لاہور ۲۳ نومبر۔ صوبائی وزیر صحت خان خداداد خاں نے بتایا ہے کہ تپ دق پر قابو پانے اور اس کا قلع قمع کرنے کے لئے صوبائی محکمہ صحت نے تمام صوبے میں بی سی جی کے ٹیکے لگانے کی مہم شروع کر رکھی ہے۔ جس کے تحت اب تک ڈیڑھ کروڑ افراد کا معائنہ کیا جا چکا ہے۔ اور چالیس لاکھ کو بی۔ سی۔ جی کے ٹیکے لگائے گئے ہیں۔ ہر سال اس مہم پر سات لاکھ روپے صرف کئے جاتے ہیں۔

روس نے چالیس لاکھ ایشیائی عوام کے حق خود ارادیت سے انکار کیا ہے

پاکستان کشمیریوں کے ساتھ انصاف کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گا"

نیویارک ۲۳ نومبر وزیر خارجہ ملک فیروز خاں نون نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس کی دھمکی پاکستان کو کشمیر کے متعلق اپنے فرائض کی بجا آوری سے باز نہیں رکھ سکتی۔ اور وہ کشمیری عوام کے لئے انصاف کے حصول کی خاطر اپنی پرامن جدوجہد برابر جاری رکھے گا۔

ملک نون نے یہ بات کل رات حفاظتی کونسل میں روسی مندوب کے اس اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی کہ روس تنازعہ کشمیر کے متعلق پانچ طاقتی قرارداد کو ویٹو کر دے گا۔ اس قرارداد میں ڈاکٹر فرینک گراہم کو کشمیر سے فوجوں کے انخلاء کے متعلق بھارت اور پاکستان کی حکومتوں سے بات چیت کے لئے کہا گیا ہے۔

ملک نون نے کہا "روس نے نئی قرارداد کو ویٹو کرنے کی جو دھمکی دی ہے۔ اس سے دنیا کی تمام قوموں اور خاص طور پر ایشیا اور افریقہ کے عوام کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں روس نے یہ اعلان کرکے چالیس لاکھ ایشیائی عوام کے حق خود ارادیت سے انکار کیا ہے۔

وزیر خارجہ نے کہا۔ کل شام حفاظتی کونسل میں روس کے نمائندے مسٹر سوبولیف نے یہ بات واضح کر دی ہے۔ کہ وہ کشمیر کے متعلق اس پانچ طاقتی قرارداد کو جو اس وقت حفاظتی کونسل کے زیر غور ہے، ویٹو کر دیں گے روس کے اس اعلان کا مقصد بظاہر اس کے سوا اور کچھ نہیں۔ کہ اس تنازعہ کے پرامن تصفیے کی کوششوں کو۔۔۔ حق و انصاف کے تمام تقاضوں کو نظر انداز کرتے ہوئے۔۔۔ ناکام بنا دیا جائے۔ ممکن ہے کہ یہ بات روس کی پالیسی کے عین مطابق ہو۔ لیکن میں بھارتی حکومت سے اظہار ہمدردی کئے بغیر نہیں رہ سکتا جو اپنے غلط اندازوں اور اپنی غلط کاریوں سے اپنی بین الاقوامی ساکھ اور وقار کا لبادہ تار تار کرنے کے بعد اب اسے روسی ویٹو کے بودے دھاگے سے رفو کرنے کی ناکام کوشش کر رہی ہے"

ملک نون نے مزید کہا "یہ بات۔ بالکل صاف ہے۔ کہ روس مسئلہ کشمیر کو بھی سرد جنگ کے گرداب میں دھکیلنے کی کوشش کر رہا ہے اور وہ کشمیری عوام کے بنیادی حق ارادیت کو اقتداری سیاست کی قربان گاہ پر بھینٹ چڑھانے کے لئے آمادہ ہے۔ میں نہیں سمجھ سکتا کہ امریکہ یا دوسری مغربی طاقتوں کے ساتھ پاکستان کی دوستی کا انتقام کشمیری عوام سے لینا کیسے جائز ہو سکتا ہے"!

وزیر خارجہ پاکستان نے کہا "روس نے کشمیر کے متعلق قرارداد کو ویٹو کرنے کی دھمکی دیکر چالیس لاکھ ایشیائیوں کے حق خود ارادیت سے انکار کیا ہے۔۔۔ اور اس سے دنیا کی تمام قوموں خاص طور پر ایشیا اور افریقہ کے باشندوں کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔"

آپ نے اعلان کیا "روس کی دھمکی پاکستان کو کشمیر کے متعلق اس کے فرائض کی بجا آوری سے باز نہیں رکھ سکتی۔ اور کشمیری عوام کے لئے انصاف کے حصول کی خاطر اپنی پرامن جدوجہد جاری رکھے گا۔

روس سے بھارت تک ہمالیہ میں سرنگ

ماسکو ۲۳ نومبر ایک روسی اخبار نے لکھا ہے کہ سرنگیں تیار کرنے کا جو طریقہ اب معلوم ہوا ہے اس کے تحت ہمالیہ پہاڑ کے نیچے صرف ساڑھے سات میل میل لمبی سرنگ تیار کرنی ممکن ہو گئی ہے جس کی بدولت روس سے بھارت تک کی مسافت پانچ سو میل کم ہو جائے گی۔ اس روسی سرکاری اخبار نے یہ نہیں لکھا کہ اس قسم کا منصوبہ واقعی تیار کیا جا رہا ہے یا نہیں۔ البتہ مزید یہ لکھا گیا ہے کہ ایسی سرنگ کی تکمیل صرف تین چار سال میں ہو سکتی ہے۔ اور اگر بھارت کی جانب سے بھی تیار کی جائے تو اس پر نصف مدت لگے گی۔

الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴